دیدہ ور

تراشے

"ترقی پسند اور روشن خیال" خواتین توجہ فرمائیں

یہ خبر بڑی حیرت و استعجاب سے سُنی جائے گی کہ برطانیہ جیسے "روشن خیال" ملک میں بھی بعض زنانہ تعلیمی اداروں میں مردوں کا داخلہ بند ہے۔ لندن سے خبر آئی ہے کہ آکسفورڈ کے سمرویل گرلز کالج میں اس سال اکتوبر سے مردوں کو داخلہ دینے کے فیصلے کے خلاف کالج کی سو سے زیادہ طالبات نے سیاہ لباس پہن کر اور منہ پر پٹیاں باندھ کر خاموش احتجاجی مظاہرہ کیا۔ اس کالج میں گزشتہ ۱۴۳ برس سے مردوں کا داخلہ ممنوع تھا لیکن گزشتہ دنوں کالج کی گورننگ باڈی نے فیصلہ کیا کہ اس سال اکتوبر سے کالج کے دروازے مردوں پر بھی کھول دیئے جائیں گے۔ چنانچہ طالبات نے اس فیصلے کے خلاف سخت احتجاج کیا جس کے نتیجے میں عارضی طور پر اس فیصلے پر عمل درآمد ملتوی کر دیا گیا ہے۔ لطف کی بات یہ ہے کہ جس گورننگ باڈی نے مردوں کے داخلے کی اجازت دی ہے اس میں ۲۷ خواتین بھی شامل ہیں۔ ہمارے ملک کی ترقی پسند خواتین جو مخلوط تعلیم کی حامی ہیں انہیں یہ خبر پڑھ کر سخت تکلیف ہوئی ہو گی۔ خدا جانے سمرویل کالج کی طالبات اس قدر رجعت پسند کیوں ہیں کہ وہ مردوں کے داخلے کی مخالفت کر رہی ہیں۔ ہماری "ترقی پسند" خواتین کو چاہیئے کہ وہ ان رجعت پسند برطانوی طالبات کی مذمت میں ایک ریزولیشن پاس کریں اور اسے کالج کی گورننگ باڈی کی خدمت میں بھیج دیں تاکہ اس کے ہاتھ مضبوط ہو سکیں۔

برطانیہ میں عورتوں کے پادری بننے پر پابندی تھی جسے اب ایک بل کے ذریعے دور کیا جا رہا ہے۔ یہ بل تمام مرحلوں سے گزر کر اب ملکہ کے دستخطوں کا منتظر ہے۔ جس کے بعد گرجوں میں خواتین کی بھی بطور پادری تقرری ممکن ہو جائے گی۔ لیکن چرچ آف انگلینڈ اس بل کا مخالف ہے اور اس نے ملکہ سے اپیل کی ہے کہ وہ اس بل پر دستخط کرنے سے انکار کر دیں۔ چرچ آف انگلینڈ کے نمائندے نے کہا ہے کہ اس بل پر دستخط کرنے سے پہلے ملکہ کو اچھی طرح سوچ لینا چاہیئے کہ اس سے گرجوں میں "گند" مچ جائے گا۔

برطانیہ کی ملکہ ایک آئینی سربراہ ہیں اور وہ پارلیمنٹ کے فیصلوں کو رد نہیں کر سکتیں وہ زیادہ سے زیادہ یہی کر سکتی ہیں کہ پارلیمنٹ کو اس بل پر نظر ثانی کے لئے کہیں لیکن اگر پارلیمنٹ نے عورتوں کو پادری بنانے کا مصمم ارادہ کر رکھا ہے تو ملکہ زیادہ دیر تک اس کے راستے میں مزاحم نہیں ہو سکتیں۔ معلوم ہوتا ہے برطانوی سوسائٹی اپنی تمام تر روشن خیالی اور ترقی پسندی کے باوجود بڑی رجعت پسند واقع ہوئی ہے اور وہ گرجوں میں عورتوں کے عمل دخل کو پسند نہیں کرتی۔

"سرِ راہے"۔ نوائے وقت ملتان

(۲۵ فروری ۹۳ء)